منشور محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بنامم | باخاتم ومہر آمدہ منشور محمدؐ | توریت بلا توریہ انجیل بانجیل | گویان صفت سیرت مبرور محمدؐ

نمبر ۱۶ | مورخہ ۲۵ شہر ذیقعدہ ۱۲۸۹ ہجری روز شنبہ | جلد ۱

لا الٰہ الا اللہ | مثنوی | محمد رسول اللہ

اللہ رے اوسکی کبریائی | ہی مور کو دعوی خدائی | کہتے ہین جناب عیسیٰ سنئے | مضمون عمدہ جواب اچھے
اس پرچہ ہی امریکن مشن کا | پتا شداد کے چمن کا | اور لکھتے رہینگے تا بہ محشر | انشاء اللہ اے برادر
اہل اسلام کے جگر پر | ہر لفظ ہی اوسکا نوک خنجر | وہ شمس ہے یہ ہے ابر رحمت | جادو وہ ہی یہ ہے کرامت
توہین جناب سرور دین | چھپواتے ہین آسین باگین | نمرود وہ یہ خلیل نزدان | وہ نار یہ نور باغ رضوان
مستر مسمور کا ہے کاغذ | مرد مغرور کا ہے کاغذ | شاہنشہ انبیا کا فرمان | تاج سرا صفیا کا فرمان
بے لے ہوی دین احمدی کے | دو ایک ہین پشتبان اوسکے | آئینہ حق سے منھ نہ پھیرو | میزان عدو مین اسکو تولو
ہین انمین سے اک برہمی محرر | کلک اوسکا ہی نوک تیغ نادر | کھلجائیگا حال حق وباطل | صورت کی ہے آئینہ مقابل
بندیکو خدا بنانے والے | برگشتہ رجب علی بچارے | عیسیٰ کی منادی بدزبانی | بتلاؤ کہان ہی میری جانی
حق پوچھو تو شمس بے ادب سے | اہل اسلام تاب مین نہ تھے | توہین نہین ہی دینکی جرات | ذات اشرف کی شرافت
مرکا سفرنگ کی بدولت | آزادی دین کی ہی بشارت | بیوجہ جو ہمکو چھیڑتے ہو | ہی زہر یہ چھیڑ چھاڑ سمجھو
آیا یہہ خیال دلمین غم کے | منشور محمدی نکالے | کس پرچے مین دین عیسوی کی | توہین بتاؤ کس نے لکھی
تائید سے دینی بہائونکی | چمکائی ہی تیغ طبع اپنی | اورون سے نہین ہی کام ہمکو | دو ایک سے ہی کلام ہمکو
لکھے وی جواب مصطفا نہ | واصف جنکا ہے اک زمانہ | معذور رکھو مسیحی بہائی | کلمہ پڑھو ہو چکے ترائی

نمبر ۱۶

کرولی سو بت بلاغت و فصاحت و نظم مین ولیسی بنا دیتا ہی
ہرگز شبہ نہین کیا اور اسکے برخلاف جو عبارت
نقل کی اوسکی معنی بسبب نادانی کے نہین سمجھے جسکو تھوڑا سا بھی
علم عربی ہوگا وہ یہ معنی نہ کہیگا تمام اہل علم عربی دان کو
ہمارے طرف سے یہ کہنا چاہیے کہ جو شخص ایسا کم استعداد
ہو کہ عربی کی معنی نہ کہہ سکے قرآن شریف پر فصاحت
و بلاغت کی مقدمہ پر اعتراض کرنا پھوہڑ پنا ہی یا نہین۔

آٹھوین دلیل اوپر ناواقفی اور کذب پادری عماد الدین
کی یہ ہے کہ صفحہ ۱۶۴ ہدایۃ المسلمین مین لکھتے ہین جواب
اب مولوی صاحب جھوٹ بولتے ہین کہ یونانی مین شیلو
ہے صاحب تمام یونانی نسخون مین سکم لکھا ہی صرف ایک
نسخہ مین شیلو ہی جسکو سہو کاتب خیال کیا گیا ہی انتہی۔
اب ہم پادری صاحب سے کہتی ہین کہ نسخہ یونانی سبٹواجنٹ
چھاپہ کو دیکھو کہ اوسمین شیلو ہے یا نہین ہمنے خود دیکھا
ہے اسقدر کیون جھوٹ بولتے ہو۔ دلیل نوین اوپر
کذب اور ناواقفی پادری عماد الدین پر یہ ہے کہ صفحہ
۱۹۳ ہدایۃ المسلمین مین لکھتے ہین کہ زینب پر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشق ہونا جب کہ وہ زید کی نکاح
مین تھین قرآن سے ثابت ہے دیکھو یہ کیسا جہل اور
افترا ہے کہین قرآن شریف مین اسکا مذکور نہین۔
خدا تعالی کی لعنت جھوٹون پر ہوے اسکے سوا کچھ نہین
کہتے۔ دسوین دلیل اوپر ناواقفیت اور کذب پادری
عماد الدین کی یہ ہے کہ تاریخ محمدی مین حضرت زینب

۱۰ کا قصہ بحوالہ روضۃ الاحباب نقل کیا سو ہرگز اوس مین
اسطرح پر نہین ہے تحریف کرکے نقل کیا ہے۔ گیارہوین
دلیل مباحثہ اتفاقی مین بحوالہ تفسیر بیضاوی اور تفسیر جلالین
التنزیل لکھا کہ پطرس اور اندیاس کا ان دونون
کتابون مین نام ہی حالانکہ یہ محض غلط ہی اور کمال درجہ
کی جہالت اگر سچی ہین تو ان کتابون مین نکالدین۔
بارہوین دلیل صفحہ ۱۳۴ ہدایۃ المسلمین اب مسلمانون
پر لازم ہے کہ ہمکو کسی تواریخ سے بتلادین کہ عیسائیون
کا کونسا فرقہ محمد کی وقت مین مریم کو ملاکر تثلیث پوری
کرتا تہا اور یہ بھی لکھتے ہین کہ مریم کسی وقت مین تثلیث
مین شامل نہین ہوئین کسی عیسائی فرقہ کی نزدیک اہتک
حالانکہ یہ نہایت درجہ کی جہالت اور جھوٹ ہی دیکھو
سیل صاحب نے قرآن شریف کی ترجمہ آیت ۱۷ سورہ
نسا کی ذیل مین لکھا ہے مورخین مشرقی نے ذکر کیا ہی
کہ ایک فرقہ تہا کہ تثلیث اونکی نزدیک بھی تہی کہ خدا اور
عیسے اور مریم اور مدت سے وہ فرقہ معدوم ہوگیا اور
مقدمہ اس کتاب مین سیل صاحب لکھتا ہے کہ فرقہ کولی
ری ڈینس حضرت مریم کو خدا جانتا تہا۔ تیرہوین دلیل
اوپر جہالت اور جھوٹ پادری عماد الدین کی یہ ہے
کہ صفحہ ۱۱۷ ہدایۃ المسلمین میں لکھتے ہین مولوی صاحب
کہتے ہین کہ یہ عبارت لاطین کی ہے عبرانی مین یون ہے
کہ دونون ماتہ میری مانند شیر کے ہین جواب یہہ جھوٹ
بات ہی جو مولوی صاحب نے لکھی عبرانی مین یون ہی کہ میری

یہ ادھیا نون ایسے چھیدی گئے جیسے شیر سے دیکھو
مولوی صاحب نے جھوٹا حوالہ دیا ہی انتہی مین کہتا ہون
کہ پادری عماد الدین بڑے جھوٹے ہین ہرگز جرانی
نہین ایسی نہین بلکہ جیسے اعجاز عیسوی میں منقول
ہی ویسی ہی ہے جسکو منظور ہو عبرانی مین دیکھ لے
یہ ہزہ دلیلین ہمنے یہان لکھی ہین جنسے جہل اور نادانی
اور جھوٹ پادری عماد الدین صاحب کا ثابت ہوتا ہے
باوجود اسکے عیسائی لوگ اونکو بڑا مجتہد اور کامل جانتے
ہین اور فخر عیسائیان اونکو کہتے ہین اگر پادری عماد الدین
صاحب یا کسی اور عیسائی صاحب پاس اسکا جواب ہو تو
ہمکو مطلع کرے ہمنے ہدایۃ المسلمین خوب غور سے دیکھی
اوسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پادری صاحب کو
لیاقت جواب اعجاز عیسوی کی ہرگز نہین جناب جامع
معقول و منقول کاشف فروع و اصول مولوی عبد اللہ
صاحب محدث کہ پہلے ہندو تہے اور قوم چہتری جب
مسلمان ہوے تو صرف نحو منطق حکمت تفسیر حدیث پڑہی
اور صحاح ستہ پوری استاد سے پڑہین اور اب بخاری
شریف اور ہدایہ پڑہاتی ہین اور میرٹھہ مین اقامت
گزین ہین بعز مایش مولوی احمد علیصاحب و مولوی عبد المجید
صاحب دہلوی و دیگر ہما کی ایک رسالہ رد ہدایۃ المسلمین
مین ایسا لکھا ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہی اور فصاحت
اور بلاغت قرآن مجید کی بہی اوسمین بحث ہی ہدایۃ المسلمین
کے سبب سے قرآن مجید پر جو باعتبار فصاحت کے ہین

اوسے اوٹہہ جاتی ہین اور ہم بہی انشاء اللہ تعالیٰ یکم
رسالہ خاص اس مقدمہ مین یعنی جو قرآن مجید پر پادری
عماد الدین نے اعتراض کئی ہین اوسکے جواب مین طیار کرتی
ہین اوس سے قلعی پادری عماد الدین کی سب پر کہل
جاویگی اور ناظرین منشور محمدی کو مژدہ ہو کہ جناب
مولوی عبد اللہ صاحب کا رسالہ عنقریب مطبوع ہونیوالا ہے

فقط راقم سید طفیل احمد سہسوانی۔

بقیۂ جواب شمس الاخبار نمبر ۹

شمس الاخبار بیشک جس قوم کو خدا پیار کرتا ہی
انکے لئے غیب سے پہنچاتا ہے منشور محمدی اس سے
معلوم ہوا کہ جنکو غیب سے نہین پہنچاتا ہی وہ خدا کے پیارے
دور ہین ہم کہتے ہین یہود و نصاریٰ کو کہان غیب سے
پہنچتا ہے بلکہ شہادت سے پہنچتا ہے کیا حضرت موسیٰ
اور حضرت عیسےٰ علی الدوام غیب ہی سے پہنچاتہا یا شہادت
سے بہی جب شہادت سے بہی پہنچاتہا تو اُن مقربون
کو خدا کے پیار سے دوری تہی خدا کی پناہ ایسے عقیدے
سے عقیدے ہمنے عندئے ہین شمس الاخبار نہ رہزنی
کے وسیلے سے منشور محمدی غیب کا مقابل شہادت
ہے نہ رہزنی جسکا مقابل محنت و مشقت و کسب ہی جب غیب
کا مقابل رہزنی کو لائے تو جتنے لوگ جو کچہ کہاتے غیب
سے ہنین کہاتے ہین رہزنی سے کہاتے کیا یہود کیا
نصاریٰ گو یہود و نصاری رہزنی سے کہاوین کہاوین
پر اہل اسلام عالم شہادت سے اور محنت و مشقت

اور کرشن کہاتے ہین شمس الاخبار کبھی ایسی ویسی
نے گریا نہ کہ رہنی ہین کی انکی دعا سے سب کچھ ہوتا
ہتا منشور محمدی اس سے معلوم ہوا کہ گورہنی ہین
کی پرماتما مانگ کر کھایا کی نہ محنت کی نہ مشقت کی مفت کھایا
کی اہل اسلام کا ہرگز ایسا عقیدہ نہین پھر انکی دعا سے سب
کچھ ہوتا تھا کہنا یہہ بھی ایک گمراہی کی بات ہے کیونکہ
یہ بات کلیتہً کبھی ہو نہین سکتی ہان یہ کہہ سکتے ہین کہ
انبیا کی دعا اکثر مقبول ہوتی کبھی مصلحت و حکمت نہین
ہوتی کیونکہ خدا پر کچھہ چیز واجب نہین اور وہ کسی کی تبعیت
مین نہین فقط۔ باقی آیندہ

بقیہ جواب ہدایت المسلمین

ہدایت المسلمین چنانچہ اس نیت سے انہون نے
انجیل توریت کی تغییر بن اور بنگالی برہم سماج والون کے
رسالے اور خدا کے منکرون ملحدون کے اعتراض اور
لامذہب دہریون کی تصانیف جمع کر کے اور بعض
رومن کیتھلک سے خصوصًا اگرہ کے رومن کیتھلک
بشپ سے جو پرتسٹیون کے برخلاف کتابون سے مدد
کرتا تھا اور بعض اور اور مدد دین انگریزون سے مدد
لیکر خصوصًا رومن کیتھلک بشپ سے جو کتابون سے
مدد کرتا تھا یہہ کتاب اعجاز عیسوی طیار کی منشور
محمدی مذکور کتب کا جمع کرنا اور بعض رومن کیتھلک
سے مدد لینا خصوصًا اگرہ کے رومن کیتھلک بشپ سے

جو کتابون سے مدد کرتا تھا یہ کتاب اعجاز عیسوی طیار
کی منشور محمدی مذکور کتب کا جمع کرنا اور بعض رومن
کیتھلک سے مدد لینا خصوصًا اگرہ کے رومن کیتھلک بشپ
سے مدد لینا اس نیت سے تھا کہ ان کتب کی تحریف
کرے تا لوگ اسپر متنبہ ہون اور توبہ کرین محمدی کہ
مانین اور انجیل اور توریتہ پر ایمان کو بے کھٹکے تا نہ کہون
انکو نہ بی اعتبار کر دینے کی نیت سے مصنف کو بی اعتبار
کرنے سے کیا علاقہ بی اعتبار وے لوگ کہتے ہین جو تحریف
کئے ہین آیا ہم پوچھتے ہین کہ مصنف کی مددگار لوگ کیا
تحریف کی مددگار ہوئے یا اور کسی چیز کے کیا وے عیسوی
تھے یا اور کوئی کیا جھوٹہ بولے یا راست بھلا کہو مددگار
لوگ قرآن مجید کے دعوی کے باب مین اسکے گواہ ہین کہ
نہین خود تمہارے ہی لوگ کہہ رہے ہین ہمسے کیا پوچھتے ہو
ہدایت المسلمین اور بعض جگہہ محض جھوٹہ حوالے
دئے کہ فلان کتاب مین یہ بات لکھی ہے حالانکہ وہان
ہرگز نہین یا اور طرح لکھی ہے اور بعض نام بھی اس نے
اپنی دل سے فرض کر لئے ہین اور بعض جگہہ بالکل لایعنی
تقریرین کین ہین جنکو دعوے سے کچھ علاقہ نہین ہے
اور کہین کہین خوب دل کھولکر بازاری لوگون کے
مانند عیسائیون کو گالیان سنائی ہین اور خدا تعالی کے
نسبت بھی بہت کچھ واہیات اور گستاخی و بے ادبی کے
کلمات ملحدون کے پیرائے مین لکھی ہین۔ منشور محمدی

چامراج پریس واقع معسکر بنگلور مین اہتمام سے منشی محمد قاسم غنم کی چھپا

من نتیجہ فکر نہایت کرتا ن — حامی محمد قاسم صاحب مہتمم اخفاء

منشور محمدی جو اخبار
دیکھا تو بہاری جی مین آئی
کیا بین سطور حرف موزون
ایک اور بہی یاد آئی تشبیہ
ہر دائرہ اسکا اضطرابی
ہر نقطہ ہی اوسکا نخنۂ ہوش
معنے و سخن ہر یک سراسر
اور بیت نہ بیت ابر و ان ہو
اول تو یہ قول اوسکا بیجا
ہی ذات احد مین فرق ہائی
اس سے سکی و یا قرار بیتا
وہ بیٹی ہین ہم نظیر اونکو
بے باپکی اور مان کے پیدا

گذار ہی نظر سے اپنی بکبار
کلدستۂ گلشن جنان ہے
جو مشک و عبیر کی خانی
ہی سیاہ و سفید کا نشان یون
دونو کا ہوا ہی ساتھ کیا بات
یہ قیس و لیلیٰ کو بہی بنائی تشبیہ
لیلیٰ نی سیاہ خیمین اگر
لیوی ید بیضا سے چراغی
ہی کنج ادب مین بیٹہا خاموش
ہی صبح نی روشنی اور آئے
ہی قلزم معرفت کا گوہر
ہر مصرعہ سی خم قد ضم ہے
محراب معابد بتان ہو
اور علم یقین کی جستجو ہی
ہی نوک قلم سے اوسمین تحریر
پائی نہ فروغ اس سے زنہار
اس تاری نی شمس کو اتارا
عیسیٰ کو کہین خدا کا بیٹا
کچہ دل مین نہ اپنی خوف کہائی
بی باپکی وہ ہوئی جو پیدا
اوسی ہی ہو بڑہ کی ہر طرح ہو
جو ہووی تو پہر اوسی کو کیا

کیا فرق ہوا یہان سمجہہ کا
فرزند تو اصل وہ ہوا ہے
پہر کہتی ہو کیون تم اونکو آدم
صدہا ہین غرض دلیل آمین
جبتک کہ زمین و آسمان ہے
وہ بہائی ہماری اونکی ہین ہم
معلوم ہوا جناب مسمور
عرصہ ہوا چار ماہ کا اب
میدان سخن مین آؤ بہائی
منظور تہا مست کا جگانا
اب ناچ یہان تلک نچائے
غم وہ ہی کہ ڈالتا ہے پیہم
غم وہ ہی مہت ولائیگا غم
کہا عمکو تہا سہل آہ جانا
کیا بیتہی بیٹہای جی مین آئی
گر اور کسی پہ طعن کرتے
ملجاؤ گلے خدا کو مانو
قاسم تو قلم کو روک لے اب
ہی ختم پیغمبری سراسر
جس پہ خدا کی ہو عنایت

بیٹا نہین کوئی اوسکو کہتا
ماں باپکی جا فقط خدا ہے
بیٹا کہو حق کا اونکو ہر دم
ضد ہوتی ہی پہر طویل آمین
اس دین یقین کی داستان ہے
آخر ہم وہ ہین بنی آدم
ہان چہیڑ کے ہو گئے ہین مجبور
لکہا نہ جواب پی گئے سب
کوئی سی کرو نہ آشنائی
اور یاد سرود ہتی ولانا
خلقت جسی دیکہنے کو آئے
بزم طرب عدو مین ماتم
آتا ہی نظر بنائے کا غم
جب سر پی رکہا تو غم کو مانا
معمور خدا کی ہتی خدائی
کیون غرم کو مارے آج مرتے
اور وحدہ لاشریک جانو
سمجہی مین دلو نہین اپنی یہ سب
حضرت جناب مصطفےٰ پر
کرتی ہے اثر اوسی ہدایت

سوال

عیسائی لوگ جناب مسیح کی نبوت انہین اناجیل سے ثابت کرسکتے ہین یا اور کتابون سے اگر اونہین اناجیل سے ثابت کرتے ہین تو ثابت کرین لیکن بڑی بہاری علامت نبی ہونیکی جو ہے سو اناجیل مین مفقود ہے سنا سکی یہ ہے کہ انجیل پر قسم کہاکے اوسکے

کوئی نشان چاہا ۱۲ مسیح نے اپنے دل سے آہ کھینچکر
کہا اس زمانہ کے لوگ کیون معجزہ مانگتے ہین مین تمسے
سچ کہتا ہون کہ اس زمانے کے لوگون کو کوئی معجزہ
دیا جائیگا انتہی - پھر انجیل متی کے باب ۱۲ آیت ۳۸
مین ہی - تب بعضے فقیہ اور فریسیون نے جواب مین کہا کہ
ای استاد ہم تجھہ سے ایک نشان دیکھا چاہتے ہین ۳۹
مسیح نے اونہین جواب دیا کہ اس زمانہ کے بد اور حرامکار
لوگ نشان چاہتے ہین پر یونس نبی کے نشان کے
سوا کوئی نشان اونہین دیکھایا نہ جائیگا انتہی - ان
آیات مین سائلین اور مسئول عنہ کے سوال و جواب سے
تین باتین نکلین - اول یہہ کہ پیشتر اس سوال سے
کہ الیین معجزہ نے کبھی کوئی معجزہ مسیح کا نہ دیکھا تہا اور
نہ امتحان کا لفظ محض بے معنی ہے - دوم جناب مسیح نے
بھی پیشتر اس سے کوئی معجزہ کسیکو نہین دکھایا تہا ورنہ
ضرور پچھلے معجزون کا حوالہ دیکر کہدیتے کہ لگلے معجزات
جو مینے اور لوگون کو دکھاے ہین وہ امتحان کے لیے
کافی ہین - سوم جناب مسیح نے صاف اقرار کیا ہی کہ مین
اس زمانہ کے لوگون کو ہرگز کبھی کوئی معجزہ نہ دکھاونگا
پس جب ثابت ہوگیا کہ پیشتر اس سوال سے مسیح نے کوئی
معجزہ کسیکو نہین دکھایا اور بعد ازین خود اپنے اقرار
کرلیا کہ مین اس زمانہ کے لوگون کو کوئی معجزہ نہ دکھاونگا
تو مسیح کے معجزات اناجیل سے ثابت نہوے اور جب
معجزات ثابت نہوے تو پھر اونکی نبوت اناجیل سے کب

۳

پایہ ثبوت کو پہونچ سکتی ہے - اگر کسیکو یہ عذر ہو کہ
اناجیل مین جناب مسیح کے بہت سے معجزات لکھے ہین
پھر تم انکار کیون کرتے ہو تو اسکا جواب یہ ہی کہ معجزات
مسیح کے جو انجیل نویسون نے لکھے ہین سراسر بناوٹی ہین
اونہون نے محض واسطے اعتقاد لانے لوگون کے
لکھہ چھوڑے ہین کیونکہ جسحالت مین خود جناب مسیح اپنی
زبان صداقت نشان سے عموماً اقرار کرچکے ہین کہ
مین اس زمانہ کے لوگون کو کوئی معجزہ نہ دیکھاونگا تو اس
صورت مین اونکا اونکو پھر معجزات دکھانا منجملہ محالات کے
بلکہ اس صورتمین جناب موصوف دروغگو ٹہرتے ہین اور
معاذ اللہ اونکا دروغگو ہونا نہ تو عیسائیون کے نزدیک
مسلم ہے اور نہ حسب وجوہ مفصلۂ ذیل جائز ٹہر سکتا ہی -
اول یہہ کہ عیسائی جناب مسیح کو عین خدا قادر مطلق سمجھتے
ہین پس دروغگوئی خدا تعالی سے محال بلکہ ممتنعات
سے ہی - دوم جناب موصوف کو اپنے گناہون کا کفارہ
اور شفیع بھی سمجھتے ہین اور آپ ہی خود اپنی زبان سے
فرماتے ہین کہ شفیع اور مکفر الذنوب کا جملہ گناہون سے معصوم
اور پاک ہونا نہایت ضروریات سے ہی پس اگر جناب
ممدوح کو دروغگو تسلیم کیا جاوے تو وہ شفیع اور لایق
کفارہ کیونکر ہو سکتے ہین - سوم نہایت قوی دلیل جناب
مسیح کے اپنے اقرار پر قایم رہنے کی یہہ ہے کہ اونہون نے
کسی جگہہ اناجیل مین مخالفین کو حسب الطلب انکو معجزہ نہین
دکھایا بلکہ کئی جگہہ بوقت استدعاء معجزہ مخالفین کے

محض سکوت اختیار کیا ہی چنانچہ انجیل لوقا باب ۲۳ - آیت ۸
مین لکھا ہی - ہیرود یسوع کو دیکھکے بہت خوش ہوا کیونکہ
مدت سے چاہتا تہا کہ اوسے دیکھے اس لئے کہ اوسکی بابت
اوسنے بہت کچھ سُنا تہا اور اس امید مین تہا کہ اوسکو
کسی معجزہ کو دیکھے - ۹ - اوس نے اوس سے بہت سے
سوال کئے پر یسوع نے اوسے کچھ جواب ندیا انتہیٰ - پھر
انجیل متی باب ۲۷ اور مرقس باب ۱۵ اور لوکا باب ۲۳ مین
لکھا ہے - آیت ۱۸ یونہین سردار کاہنون نے بہی فقیہون
اور بزرگون کے ساتہ ٹہٹہا مارکے کہا اسنے یعنی مسیح نے
اوروں کو بچایا اپکو نہین بچا سکتا اگر اسرائیل کا بادشاہ
ہے تو اب صلیب پر سے اوتر آوے تو ہم اوسپر ایمان لاوینگے
انتہیٰ - بعبارت متی - پہر انجیل متی باب ۲۶ اور انجیل
مرقس باب ۱۴ - اور لوکا باب ۲۲ مین لکھا ہی - ۶۳ - اور وے
مرد جنکی حوالات مین یسوع تہا اوسکو کوڑی مارکے ٹہٹہے
مین اوڑانے لگے اور مسیح کی انکہہ بند کرکے اوس کے
منہہ پر طمانچے ماری اور اوس سے یہہ کہکے پوچہا کہ نبوت
سے کہہ کہ کس نے تجہکو مارا اور اوس کے حق مین اور بہی بہت
کفر بکا انتہیٰ - بعبارت لوکا - پس دیکہو کہ ہیرود بادشاہ
اول حضرت مسیح سے باخلاص پیش آیا اور آپکے نالشون
کے الزام دینے کیواسطے جناب موصوف سے معجزہ مانگا
جسپر آپنے کچہ جواب دیا - اور اسیطرح سردار کاہنون اور
بزرگون کے جواب مین جو مسیح کو کہتے تہے کہ اگر صلیب پر
سے تو اوتر آوے تو ہم تجہہ پر ایمان لاوینگے کچہ نکہا اور

ایسا ہی ٹہٹہا نالون کے جواب مین جو حضرت مسیح کی آنکہہ
بند کرکے مارکر کہتے تہے کہ نبوت سے ہمکو بتا کہ کس نے
تجہکو مارا ہی کچہ نہ بولے - سچ ہی کہ جناب موصوف کیون کچہ
دکہاتے اونکو تو اپنا اقرار مدنظر تہا جیسا کہ اونہون نے فرمایا
ہے کہ آسمان و زمین ٹل سکتے ہین پر میری باتین نہین
ٹل سکتین جو انجیل متی باب ۲۴ - آیت ۳۵ - اور انجیل لوکا
باب ۲۱ - آیت ۳۳ مین مصرح ہی - پس معلوم ہوا کہ انجیلون
مین جو معجزات عیسویہ مرقوم ہین وہ محض واسطے اعتقاد
دلانے لوگون کے لکہے گئے ہین و بس - اگر عیسائی
کہین کہ انجیل نویس حواری اور صاحب الہام تہے وہ جہوٹ
کیونکر لکہہ سکتے ہین پس یہ عذر وجوہ مفصلہ ذیل کی رو سے
بالکل باطل ہے - اوّل یہہ کہ اناجیل کا حواریون کے ہاتہ سے
لکہا جانا ہرگز ثابت نہین ہوسکتا اگر ثابت ہوسکتا ہی تو
مہربانی کرکے وہ دلایل لہکدین مین نہایت ممنون ہونگا
کیونکہ مین اس امر کے ثبوت کا مدت سے مشتاق ہون
پس جب حواری انکو مصنف نہین تو انکے مصنف ضرور
کوئی خادم حواری وغیرہ عیسائی ہونگے حالانکہ معتبر تواریخ
عیسائیون سے ثابت ہی کہ شروع دین عیسوی مین ایسے ایسے
عیسائی گذرے ہین کہ جہوٹ اور غیر واقع باتونکو مسیح اور
اون کے حواریون کی طرف واسطے اعتقاد دلانے عوام کے
منسوب کردیتے تہے اور ترقی دین کے لئے جہوٹ بولنا تو
اونکی نزدیک مستحسات دینی سے تہا چنانچہ دوسری و
تیسری صدی کا حال اسطور پر تہا - موشیم اپنی تاریخ

کلیسیا جلد اول کے صفحہ ۵۶ مین لکھتا ہے کہ افلاطون
اور فیثاغورث کے پیرؤون کا ایک مقولہ تہا کہ راستی اور
خدا پرستی کی ترقی کے واسطے جہوٹ بولنا اور فریب دینا
نہ صرف جایز ہی نہین بلکہ قابل تحسین کے بھی ہی اور قبل مسیح
کے مصر کے یہودیون نے اون سے یہ مقولہ سیکہا تہا
جیساکہ بلاشبہ بہت سے پرانے ملفوظون سے یہ امر ثابت
ہوتا ہی اور ان دونون سے یہہ وبا بری غلطی کی عیسائیون
کو لگی جیساکہ یہ امر بہت سی کتابون سے جو جہوٹ سے
بڑے بزرگون کی طرف منسوب ہین کہلتا ہی انتہے۔ اور
ولیم میور صاحب اپنی اردو تاریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۴۳ء
کے تیسرے باب کے دوسرے حصہ مین ذیل وقوعہ لکہتے
ہین دوسری صدی مین سیمون مین گفتگو ہی کہ جب بت
پرست فیلسوف اور حکیمون کے ساتہہ دین کا مباحثہ کیا
جاوے تو اونہین کی بحث کا طرز اور طریقہ اختیار کرنا
جائز ہے کہ نہین آخرکار اورجن وغیرہ کی رائے کے موجب
طریقہ مذکور تسلیم ہوا اس سے البتہ مسیحی تحاثون کی تہز
عقلی اور نکتہ سنجی نے بحث مین زیادہ رونق پائی لیکن
راستی اور صفائی مین کچہ خلل پڑا جسی سبب سے بعض
لوگ یہ بہی جانتے ہین کہ ہجلی تصنیفات پیدا ہوئین
جو کہ اس زمانہ کے بعد کثرت سے لکہی گئین اسطرح سے کہ
فیلسوف لوگ جب کسی طریقے کی پیروی کرتے تہے تو کبہی
کبہی اوسکے حق مین کتاب لکہہ کے کسی معروف حکیم کے
نام سے اجرا کرتے تہے کہ اس حیلہ سے لوگ متوجہ ہوکر

اوسکی باتین زیادہ مانینگے اگرچہ اوسکی باتین ہرملا خود مصنف
کی ہوتین سو اسطرح مسیحی جو فیلسوفون کی طرح بحث کرتے
ہتے کتاب لکہہ کے کسی حواری یا خادم حواری یا معروف
اسقف کو نام سے رواج دیتے ہتے ایسا دستور تیسری صدی
مین شروع ہوا اور کئی سو برس تک رومی کلیسیا مین جاری
رہا یہ بات بہت ہی خلاف حق اور قابل الزام شدید کے
تہی انتہی۔ دیکہو دوسری تیسری ہی صدی مین بد
دیانتی علمار مسیحی مین شروع ہوگئی تہی اور راستی اور خدا
پرستی کی ترقی کیواسطے جہوٹ بولنا اور فریب دینا
بمنزلہ مستحبات دینی کے ٹہہر کر جعلی کتابین حواریون کے نام
سے تصنیف ہونی شروع ہوگئی تہین سچ تو یہ ہے کہ
جب خود پولوس مقدس اجازت دیگئے ہتے کہ مکاری سے
مسیح کی خبر دینا جائز ہے (نامہ فلپیون باب ۱ آیت ۱۸
پس کیا ہی ہر طرح سے مسیح کی خبر دیجاتی ہے خواہ مکاری سے
خواہ سچائی سے مین اسمین خوش ہون) تو پھر ان
بیچارون کا کیا قصور تہا کیونکہ تابعداری سنت فعلیہ پولوس
مقدس کی عیسائی اپنے اوپر عین فرض سمجہتے ہین۔ دوم
اگر بالفرض بقول عیسائیان مان بہی لیں کہ یہ اناجیل
حواریون نے لکہی ہین اور اس سبب سے وہ معجزے جو ان
مندرج ہوے ہین سب سچ ہین تو اس صورت مین جناب
مسیح دروغگو ٹہہرتے ہین اور یہ ظاہر ہے کہ حواری مسیح
سے بڑہکر راستگو نہین۔ سوم یہ کہ مصنفان اناجیل کو جناب
مسیح ساری عمر تا عروج آسمان تک بار بار ایمان فرماتے

بے بین چنانچہ یہ بات اناجیل سے اظہر من الشمس ہے۔
چہارم اناجیل مین کہے مقام پر بھولی باتین اور غلط حوالے
بھی اون کے مصنفان نے لکھدئے ہین اگر کسی کو اس
امر مین شک ہو تو جواب الجواب مین ایک فہرست مقامات
مذکورہ کی بہت طلب کرے۔ پنجم مصنفان اناجیل
اور فہیم تو ایسے تھے کہ جناب مسیح کی بات کو بھی نہین سمجھ
سکتے تھے دیکھو انجیل متی باب ۱۶ آیت ۱۱ و ۱۲۔ اور انجیل
مرقس باب ۷ آیت ۱۷ و ۱۸۔ اور انجیل لوکا باب ۹ آیت
۴۴ و ۴۵۔ اور باب ۱۸ آیت ۳۴۔ اور انجیل یوحنا
باب ۲ آیت ۲۲ و باب ۱۱ آیت ۱۲ و ۱۳ پس ایسے اشخاص
اگر کسی شعبدہ اور تماشا وغیرہ کو دیکھکر معجزات تصور
کرلین تو کچھ تعجبات سے نہین بعضے کرسچن کہا کرتے
ہین کہ پہلے حواری بے ایمان اور جاہل بھی تھے مگر جب
مسیح آسمان پر چڑھ گئے اور روح القدس اون کے پاس
آیا تو وہ ایماندار بلکہ صاحب الہام ہوگئے لیکن یہہ دعو
انکا کئی دلیلون سے باطل اور پوچ ہے بلکہ انجیل کے بھی
سراسر خلاف ہے۔ پہلے یہ کہ اناجیل مین کسی جگہہ نہ صراحتاً
نہ کنایتہً یہ مذکور ہے کہ بعد عروج مسیح کے حواری ایماندار
ہوگئے اور اگلی جہالت انکی جاتی رہی حالانکہ یہ بات بھی
انہین اناجیل مین کہ جہان انکی بے ایمانی اور جہالت
بیان ہوئی تھی مذکور ہونی چاہیے تھی۔ دوسرے جب روبرو
جناب مسیح کے وہ ایماندار نہوئے تو اس صورت مین تعلیم
و صحبت سہ سالہ جناب مسیح کی بالکل ناقص ٹھہری بلکہ

وجود باوجود انکا محل خیرات و مسنات ثابت ہوا۔ تیسرے
عیسائیون کو بھی نزدیک مسلم نہین۔ تیسرے حواریون نے
بھی ایکدفعہ روح القدس سے مستفیض ہوچکے تھے اور
جو جو تاثیرات اونکو دوسرے روح القدس کے پیچھے حاصل ہوئی
وہی پہلے دفعہ بھی حضرت مسیح اونکو عنایت فرما چکے تھے
مثلاً دیوون کو نکالنا بیمارون کو اچھا کرنا کوڑہیون کو
تندرست کرنا مردون کو جلانا وغیرہ دیکھو انجیل متی باب ۱۰
آیت ۱ سے ۲۰ تک چوتھے بعد مستفیض ہونے روح القدس کے
دوبارہ کے بھی وہی نافرمانی خدا اور جناب مسیح کی اون سے
ظہور مین آئی ہے چنانچہ کتاب اعمال کے باب ۱۱ مین آیت ۴
سے ۱۰ تک جناب اعظم الحواریین پطرس کا قول اسطرح پر
مرقوم ہے۔ مین دعا مانگ رہا تھا اور حالت وجد مین
آسمان سے ایک چادر کی مثل چیز مجھہ تک آئی اوسمین زمین
کے جانور جنگلی اور چارپائی اور ہوا کے پرندے دیکھے اتنے
وقت مجھے آواز آئی کہ ای پطرس اوٹھہ ذبح کر اور کھا
مینے کہا ایخداوندا مین ناپاک چیز کو کیونکر کھاؤن پھر آواز
آئی کہ جسکو ہم حلال کہین تو حرام مت کہو غرضکہ تین مرتبہ
اسیطرح آواز آئی مگر مینے نہ مانا انتہی ملخصاً۔ پھر نامہ
گلاتیون کے باب ۲ مین آیت ۱۱ سے ۱۴ تک جناب
پولوس صاحب اس طرح ارشاد فرماتے ہین۔ جب پطرس
انطاکیہ مین آیا تو مینے روبرو اوس سے مقابلہ کیا اس لئے
کہ وہ ملامت کے لائق تھا کیونکہ وہ پیشتر اوس سے کہ کئے
شخص یعقوب کی طرف سے آئی غیر قومون کے ساتھ کھاتا

کرتا ہنا پر جب وے آئی تو مقتونون سے ڈر کر منا اور اک
ہوئیل اور باقی یہودیون نے بھی اسکی تیج دور تکی کی جان
کہ برجناس بھی دیگر اون کے ریا مین شریک ہوا جب
نے دیکھا کہ وے انجیل کی سچائی پر سیسہ پلائی دیوار مین
چلتے تو مینے سبھون کے سامنے پطرس کو کہا انتہیٰ - دیکھو
اس جگہ جناب پولوس حسب عقیدہ عیسائیان الہام سے
جناب اعظم الحوارئین پطرس کو اور برجناس کو مکار اور
ریاکار اور انجیل سے پھرے ہوئے ارشاد فرماتے ہین
پانچوین عیسائیون کے خود پیشوا اور بڑے بڑے عالم و
فاضل اسبات کے قایل ہین کہ حواریون نے بعد نزول
روح القدس کے بھی غلطی کی ہے چنانچہ کتاب اغلاطنامہ
ولد صاحب مین لکھا ہے کہ ڈاکٹر گوڈ اپنی کتاب مباحثہ
مین جو فادر کیم سے ہوا تھا لکھتا ہے کہ پطرس نے بعد
نزول روح القدس کے غلطی ایمان مین کی ہے - اور
برنشس صاحب لکھتا ہے کہ پطرس سردار حواریون نے
اور برناہ نے بھی بعد نزول روح القدس کے مونکلیہ
یروشالم کے غلطی کھائی ہے انتہیٰ - ایسے ہی اور بھی
بہت سے قول ہین مگر چونکہ پانی پتی صاحب نے ہدایت
المسلمین صفحہ ۱۲۷ مین مان لیا ہے کہ ضرور حواریون سے
غلطی ہوی ہے تو اب یا وہ توضیح محض فضول ہی ہے چھٹے
پانی پتی صاحب نے ہدایت المسلمین کے صفحہ ۱۲۹ مین مان
لیا ہے کہ روح القدس سے مستفیض ہونا اور صدور
کرامات دلیل نبوت بلکہ ایمان کی بھی نہین ہی پس جب

یہ جوابات مذکورہ بالا معجزات مغفرت مسیح ثابت نہین ہوئے فقط ۔ الراقم فقیر محمد ۔

مراسلہ

بمحبت الطاف کرم عاطفی دین متین جناب منشی محمد قاسم صاحب
غسم مہتمم منشور محمدی اخبار سلامت

کچھ مضامین تا نہ ضروری آپکی خدمت مین بھیجا ہون
امید ہے کہ آپ اونکو بغاہ عام کی واسطے منشور محمدی
مین چھپوا دین عیسائیون کی یہان مسلمات سے ہے کہ
پادری عماد الدین کے برابر کوئی شخص ہند مین عالم اور
اونکو مذہب کا حامی نہین چنانچہ شمس الاخبار کی نمبر ۹ جلد ۴
مین مندرج ہی کہ مولوی صاحب ممدوح الاوصاف کو بلا شبہ
ہماری خداوند مسیح نے اپنا جلال ظاہر کرنیکے واسطے بولا کر
اپنا خادم دین مقرر کیا ہی یہ صاحب اہل اسلام مین بہت
بڑے عالی خاندان بلکہ اون کے پیر و مرشد اور معلم تھے
اور علوم عربیہ مین اسقدر لیاقت اور دستگاہ رکھتے
ہین کہ آجتک ہندوستان مین سوا مولوی سید صفدر
علیضا صاحب کے جیسا کوئی عالم عیسائی نہین ہوا اور ایسے زبردست
مصنف ہین کہ اہل اسلام کی وہ کتابین جو ہماری خداوند
کی مخالفت مین ہین الخ سو مین چند دلیلین اسبات کی پیش
کرتا ہون کہ جس سے اونکی علم و فضل کا حال سب پر روشن
ہو جاوے پادری صفدر علی صاحب کو کہ اونکو صاحب شمس الاخبار
کے نزدیک علم مین برابر ہین اور تصنیف اور طرفداری دین
عیسوی مین اون سے کم اسی پر قیاس کر لینا اور سب عیسائیون

سے علی العموم اور پادری عماد الدین سے علی الخصوص طالب جواب
ہون کہ بشرط انصاف جواب سے مسرور فرماوین۔
جاننا چاہیے کہ پادری عماد الدین ہرگز مرد میدان نہین بلکہ
شیخ سید مغل پٹھان جو مسلمانون مین شریف گنی جاتی
ہین پادری صاحب ممدوح اونمین بھی داخل ہین اگر کسی کو
تحقیق اس امر کی منظور ہو تو پانی پت مین جاکر اس امر کی
تحقیق کرسکتا ہی اور استعداد عربی کا یہہ حال ہے کہ کتابین
علوم دین مثل صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور ہدایہ اور
مسلم اور تلویح اور بیضاوی ہرگز نہین پڑہی اور نہ کسی
نے پڑہائی اگر تجربہ اسبات کا منظور ہو تو ایک مجلس مین
جہان اہل علم جمع ہون فقط عبارت عربی کی صحیح پڑہ دین
اور اسکا ترجمہ کردین لیکن یہہ اونکی قوت اور استعداد سے
باہر ہے پادری صفدر علی کا بھی یہی حال ہے یہ دونون
صاحب شاگرد مولوی محمد مظہر صاحب کے ہین کہ جواب سہارنپور
مین مدرس مدرسہ عربی ہین اگر ان دونو صاحبون نے
یہ کتابین پڑہی ہون تو اوستاد کا نام بتلاوین اور اور
کتب درسیہ اور علوم کی بھی نہین پڑہی اور مسلمانون مین بھی
یہہ اہل علم مین شمار نہین کئے گئے اور دیانت اور تقوی
کا یہ حال ہی کہ پادری عماد الدین صاحب عمدا جہوٹے حوالے
کتابون کے دیتے ہین اب ہم دلایل کی طرف متوجہ ہوتا ہون
پہلی دلیل اسبات کی کہ پادری عماد الدین کو مطلق
علم اہل اسلام سے بہرہ نہین ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
کو فصاحت سے خارج بتلاتے ہین حالانکہ میزان الصرف

کے حاشیہ پر جواب اسکا لکھا ہوا دیکھو میزان شروع کرنا
ہین وہ اس اعتراض کا جواب جانتے ہین وہ جواب یہہ ہی کہ
رحمن خاص حق تعالی کو کہا ہے اور رحیم عام ہے غیر دن پر بھی
اسکا اطلاق آتا ہی بعد ذکر اسم ذات کے وہ اسم لایا گیا کہ
اختصاص مین مثل اسم ذات کے ہو اور اگر اسکی بالعکس کیا جاتا
تو یہ بات فوت ہو جاتی اور بعض اہل تفسیر نے کہا ہی کہ لفظ
رحمن اور رحیم کی ایک ہی معنی ہین جیسے۔ ندمان اور ندیم
لفظ رحیم کا تاکید کے واسطے زیادہ کیا گیا ہی اسصورت مین
پادری عماد الدین کی اعتراض کی گنجایش ہی نہین اور رہا
جو کہا کہ فصاحت سے خارج ہے معنی فصاحت کی نہین جانتے
ہدایت المسلمین مین مطول سے نقل کرتی ہین اور لفظ
غرابت کی معنی جو مطول مین بالتصریح لکھی ہین اوسکو
نہین دیکھتی ہین جو شخص چاہے مطول مین دیکھ لے کہ
اوس سے جہوٹ اور ناواقفی پادری عماد الدین کی ظاہر ہے
دوسری دلیل اوپر ناواقفی اور جہالت پادری عماد الدین
کی ہدایۃ المسلمین صفحہ ۳۴ مین لکھتے ہین ومن لم یطعمہ
ای الماء غلط بولا ہی یون بولنا چاہیے تہا ومن لم یشربہ
کیونکہ پانی کو کہایا نہین بولا کرتی ہین پیا بولا کرتے ہین
مین کہتا ہون کہ پادری عماد الدین کو یہہ نہین معلوم کہ طعم
بمعنی ذاق الشراب کلام عرب مین مستعمل ہے دیکھو جمل مین کہ
طعم الشی اذا ذاقہ فتعم الماکول والمشروب علاوہ برین
اگر گلستان اور بوستان بھی پادری صاحب نے پڑہی ہوتے
تو یہہ اعتراض نکرتے بوستان تصنیف سعدی مین ہے۔

شعر ابی حکم شرع آب خوردن خطاست ٭ دگر خون بفتوی بریزی رواست ٭ پادری صاحب کا حال یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ عربی اور فارسی دونون سے بی بہرہ ہین ایسے صاحب جو قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت مین کلام نکرین تو پھر کون کریگا۔ تیسری دلیل ناواقفیت پادری عماد الدین کی یہ ہی کہ تاریخ محمدی کی صفحہ ۲۶۸ مین حضرت زینب کو چچا کی بیٹی حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لکھا ہے حالانکہ یہ محض غلط ہے ادنی درجہ کے مسلمان بہی اسکو جانتے ہین اور حوالہ جو روضۃ الاحباب کا ہی سو یہ محض جہوٹ ہی اگر سچے ہین تو اسے روضۃ الاحباب مین نکالدین۔ چوتہی دلیل پادری عماد الدین کی جہوٹ اور ناواقفی پر یہ ہے کہ صفحہ ۳۶۵ ہدایت المسلمین مین لکھتے ہین کہ اسکے سوا بموجب اقرار تفسیر اتقان کی یا نسوائت قرآن مین منسوخ ہین جو محمد صاحب نے ایک وقت مین کچہ حکم دیا ہی اور دوسرے وقت کچہ نقصان ظاہر ہوا اوسکو بدل دیا الاحالانکہ یہ بات ہرگز تفسیر اتقان مین نہین لکہی اور نہ مسلمانون کا یہ مذہب ہی ایسی بڑی مشہور کتاب پر جہوٹ باندہ لیا اگر سچی ہین تو نکالدین وہ یہ بہی نہین جانتے ہین کہ آیات احکامی کتنی ہین جسکو ادنی درجہ کے عالم جانتے ہین پانچوین دلیل ناواقفی کی یہ ہے کہ صفحہ ۳۵۳ ہدایۃ المسلمین مین لکھتے ہین پہلا اختلاف بقرہ مین ہی ذالک الکتاب لاریب فیہ اس قرآن مین کسی طرحکا کچہ شک نہین پہر کہا وان کنتم فی ریب

۹ ما نزلنا علی عبدنا اگر تمکو قرآن کی نسبت کچہ شک ہی پس پہلو بطور استغراق نفی شک کرتی ہی دوسری مین وجود شک ثابت کیا انتہی۔ مین کہتا ہون کہ اتنا نہ سمجہے کہ لاریب فیہ کی یعنی ہین کہ قرآن مجید کی کتاب الٰہی ہونے مین کچہ شک نہین مولوی سید سبط احمد صاحب نے جو یہہ اعتراض پادری عماد الدین کا دیکہا تو بہت ہنسے اور کہا کہ بلاشبہ یہہ شخص بے علم ہے۔ چہٹی دلیل تحقیق الایمان کی ۸ صفحہ مین پادری عماد الدین لکہتے ہین کہ ایک قرآن زید ابن ثابت نے جمع کیا تہا اور ایک سابق مین خلیفہ ابوبکر نے کہ جسکو خلیفہ عثمان نے جلا دیا۔ حالانکہ یہ محض غلط ہے زید ابن ثابت نے وہ قرآن جو ابوبکر صدیق نے خود جمع کیا تہا یہ دونون قرآن دونہین مشکوٰۃ شریف اور صحیح بخاری شریف دیکہہ لو یہہ کیسی ناواقفی کی بات ہے ادنی مرتبہ کے طالب العلم بہی اسبات کو جانتی ہین ساتوین دلیل اسبات پر کہ پادری عماد الدین علوم اہل اسلام سے ناواقف ہین اور عربی کی علم سے بی بہرہ یہہ ہے کہ صفحہ ۲۵ تحقیق الایمان مین لکھتے ہین کہ ابراہیم ابن سیار کی حال مین شہرستانی لکھتے ہین کہ قرآنمین کچہ عجوبہ بات نہین ہی صرف اوسمین یہی عجوبہ پن ہی کہ امور ماضیہ اور آیندہ کی اوسمین خبرین ہین اور کوئی معارض اور اوسکے برابر صورت بنانیوالا جو ہوا تو باعث اوسکا یہ تہا کہ عرب کے لوگون کو جبرًا یا تعجیزًا ممانعت تہی کہ اس بات کا ارادہ نکرین اگر اونکو فرصت ملتی تو اوسکی برابر